(۱۱۲) درودِ مقامِ محمود

بخاری شریف میں ایک حدیث شریف درج ہے کہ جو شخص اذان سنے اور یہ الفاظ کہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ۔

"یا اللہ اِس دعوت اتم اور نماز قائم کے صدقے محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو بزرگی اور فضیلت عطا فرما اور قیامت کے دن مقام محمود عطا فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا۔" تو اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوتی ہے۔

اِسی لئے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے حضورِ پاک صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرمایا ہے کہ تم جب بھی مجھ پر درود پڑھا کرو تو میرے لئے وسیلہ بھی مانگا کرو۔ کسی نے عرض کیا وسیلہ کیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت کا اعلیٰ درجہ (مقامِ محمود)۔

یہ بھی ایک درود ہے کہ جب نماز کی اذان سننے میں آئے تو نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے۔ یعنی یہ کہنا چاہیے کہ۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ

الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ

وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ حدیث شریف نقل کرتے ہیں کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم اذان سنو تو جو الفاظ اذان کے ہیں وہ کہو پھر میرے اوپر درود پڑھا کرو اس لئے کہ جو ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے تو رب تعالٰے اس پر دس مرتبہ درود پڑھتا ہے پھر میرے لئے وسیلہ کی دعا کرو یہ ایک درجہ ہے جو ایک آدمی کو ملے گا۔ مجھے امید ہے کہ وہ میں ہوں۔ جو شخص میرے لئے وسیلہ کی دعا کرے گا۔ اس پر میری شفاعت لازم ہوگی۔